السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیداس کے جواب میں کہتا ہے کہ یہ مندرجہ زیل حوالہ کے خلاف ہے۔

نیل الاوطار ج3ٍ 183 قال الشافعی والاوزاعی واسحق وابو طالب وابو العباس ان السبع فی الاولی بعد تکبیرۃ الاحرام اي بعد سکتة تکبیرۃ الاحرام

تحفۃالاحوزی شرح ترمذی ج1 ص 376 تکبیرات غیر تکبیرۃ الاحرام کمافی روایۃ

اب سوال یہ ہے کہ زید کا قول صحیح اور سنت کے مطابق ہے یا بکر کا؟ اس کے جواب میں حضرت مفتی اہل حدیث صاحب فرماتے ہیں۔ یہ زوائد تکبیر تحریمہ کے ساتھ ملحق ہیں میرے ناقص علم میں **اللھم باعدبینی** وغیرہ پڑھنے کا محل ان کے بعد ہے اس کے خلاف کوئی صریح حدیث ہو تو اطلاع دیجئے۔ شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی۔

آہ۔ جس کے اسم مبارک کی یاد سے زخم تازہ ہوتا ہے۔ خطیب ہند مولانا محمد صاحب صلوۃ محمدی عیدین کی نماز کی ترکیب میں فرماتے ہیں وضو کے قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا رفع الیدین کر کے سینہ پر ہاتھ باندھ لے اور **اللھم باعدبینی** یا اور کوئی شروع کی دعا پڑھ کر قراء ت سے پہلے ٹھیر ٹھیر کے سات تکبیریں اور کہے اس ترتیب اور ترکیب کا حوالہ مطلوب ہے۔ (راقم محمد واجد اللہ عفی عنہ اللہ۔ مدرسہ اہل حدیث بیر گاچھی مالدہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(تکبیرات عیدین میں یہ تو بعض روایات ضعاف میں وارد ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے عیدین کی نماز میں ماسوائے تکبیر تحریمہ کے بارہ تکبیریں کہیں۔ دار قطنی ج1 ص 181

عن عمر بن شعیب عن ابیہ عن جدہ بسندین والرارفی مسندۃ عن عبد الرحمان بن عوف بلفظ کان یکبر ثلث عشر تکبیرۃ

مجمع زوائد ج1 ص 223 گو یہ روایات ضعف ہیں۔ مگر مختلف اسانید سے ایک دوسرے کو قوت ہوتی ہے۔ جس سے اصل مسئلہ کا اثبات ہوتا ہے۔ لیکن یہ تفصیل صراحۃ اب تک معلوم نہیں ہوئی یہ بارہ تکبیریں تکبیر تحریمہ کے متصل بلافصل کہتے تھے۔ یا بالفصل اور نہ ہی یہ کسی روایت میں نظر سے گزرا کہ عیدین کی نماز میں تحریمہ کے بعد دعائے استفتاح بھی کرتے تھے۔ یا نہیں ہاں حضور ﷺ کا عام قاعدہ کلیہ نماز میں وارد ہے۔ کہ تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان سکتہ فرماتے دریافت کرنے پر فرمایا کہ میں اس سکتہ میں **اللھم باعدبینی** پڑھتا ہوں۔ متفق علیہ مشکواۃ ص 65 قاعدے و حضور ﷺ کے دستور العمل سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ تکبیر تحریمہ کے بعد دعاء استفتاح پڑھ کر پھر تکبیرات زوائد کہنی چاہیں۔ بنا بر آں قول زید کا صحیح ہے رہا قول حافظ ابن القیم ؒ کا رتو اول تو انہوں نے اس بارے میں کوئی مرفوع حدیث صریح پیش نہیں کی نیز ان کے قول کے بموجب دعا استفتاح کا بھی ثبوت نہیں ہوتا۔ اور اثر سے جو تمام تکبیرات میں حمد و ثنا درود نقل کیا ہے۔ یہ بھی ایک قول غریب ہے بہر حال راجح زید کا قول ہے اس لئے کہ وہ سنت محمدیہ کے مطابق ہے ہذا واللہ اعلم۔ (الراقم ابو سعید محمد شرف الدین ناظم مدرسہ سعیدیہ دہلی (اخبار محمدی دہلی جلد نمبر 19 ش 14)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 11 ص 85-87

محدث فتویٰ